

# اے ایس ای سی ممالک کے وزراء خزانہ کی میٹنگ میں وزیر خزانہ ارون جیٹلی کی تقریر کا متن

Posted On: 03 APR 2017 6:40PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 3 اپریل 2017 نئی دہلی میں جنوب ایشیائی ذیلی علاقائی اقتصادی تعاون (ایس ای سی ایس ای سی) ملکوں کے وزراء خزانہ کی میٹنگ میں وزیر خزانہ ارون جیٹلی کی تقریر کا متن حسب ذیل ہے:

عزت مآب عبدالمعالم عبدالمحیط، وزیر خزانہ، بنگلہ دیش،

عزت مآب لیونپو نامگے دورجی، وزیر خزانہ، بھوٹان،

عزت مآب کرشن بہادر مہارا، وزیر خزانہ نیپال،

عزت مآب روی کرونا نائک، وزیر خزانہ، سری لنکا،

ناب احمد مازن مستقل ڈائریکٹر، حکومت مالدیپ

محترمہ نوے نوے وین، ڈائریکٹر جنرل، حکومت مہانمار

ناب وینکائی ژانگ، نائب صدر (آپریشن)، ایشیائی ترقیاتی بینک،

ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی)، حکومت ہند اور ریاستی حکومتوں کے افسران،

خواتین و حضرات

جنوب ایشیائی ذیلی علاقائی اقتصادی اشتراک و تعاون (ایس ای سی ایس ای سی) پہل کے لئے وژن کو جاری کرنا ہم سبھی کے لئے واقعی بڑی خوشی کی بات ہے۔ پچھلے 16 برس میں ایس ای سی ایس ای سی پہل نے علاقائی اشتراک و تعاون کی ترقی اور باہمی اتحاد پیدا کرنے میں قابل ذکر کارنامہ انجام دیا ہے۔ میں یہ جان کر بیحد خوش ہوں کہ ایس ای سی ایس ای سی ممبر ممالک امکانات، مواقع اور باہمی تعاون کی شناخت کے لئے آگے آئے ہیں۔ اس سے تمام شعبوں میں ہمیں اپنی بے پناہ صلاحیت کو استعمال کرنے میں کافی مدد ملے گی۔

آج ہم ایس ای سی ایس ای سی کے نئے رکن میانمار کو خوش آمدید کہتے ہیں، اس پہل میں میانمار کے شامل ہونے سے جنوبی ایشیا اور جنوبی ایشیا کے درمیان ایک قابل اعتماد رابطہ پیدا ہوگا۔ آپریشنل پلان کی حمایت یافتہ اور اب ایک وژن کی رہنمائی میں ایس ای سی ایس ای سی ممبر ملکوں کو اپنے وسائل کو بھرپور استعمال کرنے اور عالمی بازاروں کے ساتھ تجارتی رابطہ قائم کرنے اور عالمی بازاروں تک رسائی حاصل کرنے میں کافی مدد ملے گی۔ بہتر رابطہ اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے پورے خطے میں اقتصادی ترقی کی رفتار تیز ہوگی۔ ایس ای سی ایس ای سی ممبر ملکوں کے درمیان بہتر تعاون سے پورے خطے میں چھوٹے اور درمیانہ درجے کی صنعتوں کو بھی کافی تحریک ملے گی۔ اطلاعات کی لین دین اور معلومات کے تبادلے سے اختراع اور تحقیق میں مدد بھی ملے گی۔

اکتوبر 2016 میں ہندوستان کی میزبانی میں گوا میں منعقدہ لیڈرس ریٹریٹ کے بعد بے آف بنگال انیشیے ٹیو فار ملٹی سیکٹورل ٹیکنیکل اینڈ اکانومک کو آپریشن (بی آئی ایم ٹی ای سی) ہمارے خطے میں باہمی رابطہ، تجارت، کاروبار اور عوامی تعلقات میں اضافہ کرنے کے لئے ایک زوددار ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ علاوہ ازیں وہ ہمارے خطے میں ہمارے مشترکہ مقاصد یعنی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لئے ایک طاقتور ایجنڈے پر کام کر رہا ہے۔ ہم لوگ متعدد دیگر علاقائی اقدامات مثلاً انڈین رم ایسوسی ایشن آف ریجنل کو ریشن (آئی او آر۔ اے آر سی)، بی سی آئی ایم، سارک، میکونگ۔ گنگا اقدام کا بھی حصہ ہیں۔ جنوبی ایشیا میں ان اقدامات کی بڑی اہمیت ہے۔ ہمارے پڑوسی ممالک بھی اس طرح کے ایک یا کئی علاقائی گروپ کے رکن ہیں۔

آپریشنل پلان کی حمایت یافتہ ایس ای سی ایس ای سی وژن سے ممبر ملکوں کو بے روزگاری، میکرو اکانومک، رسائی اور انضمام، محدود سرمایہ کاری اور ترقی سے منسلک مسائل اور چیلنجوں پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

ہندوستان جنوب مشرقی ایشیا اور مشرقی ایشیا کے ممالک کے ساتھ رابطے اور تعلقات کو بڑھانے کے لئے ایکٹ ایسٹ کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ ہماری پالیسی سے تحریک پاکر ہی ہم ایس ای سی ایس ای سی میں میانمار کی شمولیت ہوئی ہے۔ خاص طور پر بنگلہ دیش اور میانمار میں گذر گاہوں اور بندرگاہوں تک رسائی سے ہندوستان کے شمال مشرقی خطے میں زراعت اور جنگلات پر مبنی صنعتوں کو ضرور فائدہ حاصل ہوگا۔

ساحلی ریاستوں سے متعصل ہندوستان کے ساگر مالا پروجیکٹ کا مقصد بھی بندرگاہ پر مبنی براہ راست اور بالواسطہ ترقی کو فروغ دینا اور بندرگاہوں سے اور بندرگاہوں تک سڑک اور سستے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستان کے بھارت مالا پروگرام کا مقصد بھی سرحدی علاقوں میں مضبوط اور قابل اعتماد سڑک رابطہ فراہم کرنا ہے تاکہ پڑوسی ملکوں کے تجارتی گزرگاہوں اور بڑے سرحدی مراکز کے ساتھ بہتر رابطہ قائم ہو سکے۔

ذیلی علاقوں میں بجلی کی تجارت سے بھی ممبر ملکوں کو بے پناہ مواقع حاصل ہونے کے علاوہ متعدد فائدے اور بچت ہونے کا امکان ہے۔ اس سے ہماری توانائی کے تحفظ کے اہداف کو حاصل کرنے میں بھی اجتماعی مدد ملے گی۔ ہم نے بنگلہ دیش کے ساتھ ایک بجلی ٹرانسمیشن لنک تیار کیا ہے۔ اس کے ذریعہ ہم بنگلہ دیش کو 500 میگاواٹ بجلی سپلائی کر رہے ہیں۔ ہم ملک کے مشرقی حصے کے لئے ٹرانسمیشن لنک تیار کرنے کے لئے بنگلہ دیش کے ساتھ بات چیت کر رہے ہیں۔

ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان بجلی کی تجارت کی ایک طویل تاریخ ہے۔ نیپال کے ساتھ بھی ہم نئی سرحد پار بجلی ٹرانسمیشن لائن تیار کر رہے ہیں تاکہ نیپال میں واقع بجلی پروجیکٹوں سے بجلی تقسیم کرنے میں آسانی ہو۔ مجھے پورا اعتماد ہے کہ ہم خطے میں پن بجلی کے امکانات اور وسائل کو پوری طرح استعمال کرسکتے ہیں اور خطے میں بجلی کی کمی اور اضافے کے مسائل کو دور کرسکتے ہیں۔

ہمیں بحران کے دور میں ایک ساتھ کھڑے رہنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان پڑوسی ملکوں کی مدد کے لئے ہمیشہ آگے بڑھ کر آیا ہے۔ نیپال کے حالیہ زلزلے یا سری لنکا میں آئے سنائی طوفان یا بنگلہ دیش میں آئے سمندری طوفان کی بات ہو ہم نے ہمیشہ مدد کا ہاتھ آگے بڑھایا اور متاثرہ لوگوں کی بازآباد کاری اور راحت و بچاؤ کاری میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ گزشتہ برس نیپال کے وزیراعظم کے ہندوستان دورہ کے دوران ہندوستان اور نیپال نے زلزلے کے بعد نیپال کی تعمیر نو کے لئے 750 ملین امریکی ڈالر کے قرض معاہدے پر دستخط کئے۔

ہم نے متعدد دوطرفہ اقدامات کئے ہیں۔ ان میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سامان کی لدائی کے لئے معیاری طریقہ کار، اندرون ملک آبی گزرگاہوں اور تجارت سے متعلق دوطرفہ پروٹوکول (پی آئی ڈبلیو ٹی ٹی) کے علاوہ ہندوستان اور نیپال کے درمیان نیپال کی ترائی میں سڑک بنیادی ڈھانچہ کی جدید کاری کے لئے پروجیکٹ منیجمنٹ کنسلٹینسی سروسز کے لئے مفاہمت نامہ اور سری لنکا کے ساتھ ٹرنکومالی کو پٹرولیم مرکز کے طور پر تیار کرنے کا معاہدہ بیحد اہم ہیں۔

ایس اے ایس ای سی وژن نے ممبر ملکوں کے درمیان بہتر اشتراک و تعاون کے لئے ایک اسٹیج فراہم کردیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ گروپ کی مشترکہ قوت سے پورے خطے کی اقتصادی ترقی ہوگی۔ میں اس مہم کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

م ن- م ع - ن ا

